

مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ ۚ

اور تم (اسے) عاجز نہیں کر سکتے ۵ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت

أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ

کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرما لیا ہو، وہ تمہارا رب ہے، اور تم

رَبُّكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۳۴ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ

اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ (اے حبیب مکرم!) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس (قرآن) کو خود

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي ۖ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا

گھڑ لیا ہے؟ فرما دیجئے: اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرے جرم (کا وبال) مجھ پر ہوگا اور میں اس سے بری

تُجْرِمُونَ ۝۳۵ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ

ہوں جو جرم تم کر رہے ہو ۵ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ (اب) ہرگز تمہاری قوم میں سے (مزید) کوئی ایمان نہیں لائے

قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۳۶

گا سوائے ان کے جو (اس وقت تک) ایمان لا چکے ہیں، سو آپ ان کے (تکذیب و استہزاء کے) کاموں سے رنجیدہ نہ ہوں ۵

وَاصْنَعِ الْفُلَکَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحِّينَا ۚ وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي

اور تم ہمارے حکم کے مطابق ہمارے سامنے ایک کشتی بناؤ اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۝۳۷ وَيَصْنَعِ الْفُلَکَ ۚ

(کوئی) بات نہ کرنا، وہ ضرور غرق کئے جائیں گے ۵ اور نوح (علیہ السلام) کشتی بناتے رہے اور جب بھی ان کی قوم

وَكَلَّمَامْرَّ عَلَيْهِ مَلَأْ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ

کے سردار ان کے پاس سے گزرتے ان کا مذاق اڑاتے۔ نوح (علیہ السلام) (انہیں جواباً) کہتے: اگر (آج) تم ہم

تَسَخَّرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝۳۸ فَسَوْفَ

سے تمسخر کرتے ہو تو (کل) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے جیسے تم تمسخر کر رہے ہو ۵ سو تم عنقریب